بسم اللہ الرحمن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۹۱ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل قادیان

یوم چہارشنبہ

جلد ۳۱ | ۲۵ ماہ ظہور ۱۳۲۲ ہش | ۲۳ شعبان ۱۳۶۲ھ | ۲۵ اگست ۱۹۴۳ء | نمبر ۱۹۹

مدینۃ المسیح

ڈلہوزی ۲۴ ماہ ظہور۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق صبح ۹ بجے بذریعہ فون یہ اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے گلے کی تکلیف میں بھی نسبتاً آرام ہے الحمد للہ

قادیان ۲۴ ماہ ظہور۔ حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو سر۔ کان اور آنکھ میں درد کی تکلیف ہے۔ ضعف بھی ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے دعا کریں۔

جناب مولوی عبد المغنی خاں صاحب ناظر دعوۃ و تبلیغ کو تین چار یوم سے خفیف سی حرارت رہتی تھی اور آج شب سے تیز بخار ہو گیا ہے۔ احباب دعائے صحت کریں ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل قادیان — ۲۳ شعبان ۱۳۶۲ھ

جنم اشٹمی کی تقریب اور ہندو بھائیوں سے ہمدردانہ گذارش

آج جنم اشٹمی کی تقریب ہے یعنی حضرت کرشن کا یوم ولادت۔ حضرت کرشن ایک پاک باز انسان اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے نبی تھے۔ آپ نے ہندوستان کی سرزمین کو گناہوں سے پاک کرنے کے لئے شاندار کام کیا۔ یہ وہ تعلیم ہے۔ جو ہمیں ہمارے پیارے آقا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے دی ہے چنانچہ حضور فرماتے ہیں۔ کہ:۔

"راجہ کرشن جیسا کہ میرے پر ظاہر کیا گیا ہے درحقیقت ایک ایسا کامل انسان تھا جس کی نظیر ہندوؤں کے کسی رشی اور اوتار میں نہیں پائی جاتی اور اپنے وقت کا اوتار یعنی نبی تھا جس پر خدا کی طرف سے روح القدس اترتا تھا۔ وہ خدا کی طرف سے فتح مند اور با اقبال تھا جس نے آریہ ورت کی زمین کو پاپ سے صاف کیا۔ وہ اپنے زمانہ کا درحقیقت نبی تھا جس کی تعلیم کو پیچھے سے بہت بگاڑ دیا گیا۔ وہ خدا کی محبت سے پُر تھا اور نیکی سے دوستی اور شر سے دشمنی رکھتا تھا" (لیکچر سیالکوٹ صفحہ ۳۰)

پس ایسے واجب الاحترام بزرگ کی ولادت کی تقریب پر ہندو بھائی بجا طور پر خوشی کا اظہار کر سکتے ہیں اور ہم اس خوشی میں ان کے ساتھ شریک ہیں۔ اور اس موقعہ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے نہایت درد دل کے ساتھ خالص ہمدردی و دلسوزی کے جذبات کے ماتحت انکی خدمت میں یہ عرض کرنا چاہتے ہیں۔ کہ حضرت کرشن کے ساتھ ان کی محبت کی تہ میں جو جذبہ ہے۔ وہ یہی ہے۔ کہ آپ نے ان کے آباؤ اجداد کو گناہوں اور پاپوں کے سمندر سے نکال کر جن میں وہ غوطے کھا رہے تھے۔ ساحل مراد پر لا کھڑا کیا۔ اور اس وقت کی قوم کو نہایت ذلت اور پستی کی حالت سے اٹھا کر عزت و سربلندی کے مرتبہ تک پہنچایا۔ خدا سے دور لوگوں کو خدا تعالیٰ سے وصل کرنے کی راہیں کھول دیں۔ لیکن اگر آج پھر ان کی وہی حالت ہو چکی ہو۔ جو حضرت کرشن کی بعثت کے وقت تھی۔ وہ اسی طرح معصیت۔ گناہوں اور بے راہ روی کا شکار ہو چکے ہوں جو حضرت کرشن علیہ السلام کی بعثت کے وقت ان پر طاری تھی۔ تو آج محض حضرت کرشن کی پیدائش کی تقریب منانے اور اس پر اظہار مسرت کرنے سے ان کو کیا فائدہ پہنچ سکتا ہے۔ اور یہ خوشی ان کے کس کام آ سکتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہندو اپنی حالت زار کا بیان کر کے حضرت کرشن کی دوبارہ آمد کے منتظر ہیں۔ بعض اہل علم اور معروف ہندو دوستوں کے خیالات ملاحظہ فرمایئے۔

ایڈیٹر صاحب روزانہ ملاپ تحریر کرتے ہیں کہ:۔

(۱) "لاکھوں برس پہلے جن راکھشسوں کو رامچندر نے بھگایا تھا۔ وہ آج اتنے بڑھ گئے ہیں کہ آگے پیچھے دائیں بائیں وہی دکھائی دیتے ہیں۔ گھر گھر میں دویش کی اگنی جل رہی ہے۔ بڑے چھوٹوں کو چھوٹے بڑوں کو کھا رہے ہیں۔ راجوں کے سنگھاسن ہل رہے ہیں۔ غریبوں کی جھونپڑیاں اکھڑ رہی ہیں۔ نہ بادشاہوں کے دل میں چین ہے نہ مفلس کو اطمینان قلب حاصل ہے۔ خود غرضی اور آرام طلبی کا راجیہ ہو چکا ہے۔ دوسروں کا خون چوس کر اپنے جسم کی پرورش کرنے کا جذبہ پورے جوبن پر ہے۔ فساد کی آگ روشن ہے۔ ویبھچار کے شعلے بھڑک رہے ہیں۔ جھوٹ۔ فریب اور مکاری کی اگنی میں لوگ دگدھ ہو رہے ہیں۔ ... غرضیکہ راکھشس بھاوؤں نے دنیا کو ایک عالمگیر اگن کنڈ میں تبدیل کر دیا ہے۔ اور بھارت ورش تو خاص طور پر بہشت کی جگہ دوزخ بن چکا ہے۔" (ملاپ ۸ نومبر ۱۹۳۱ء)

(۲) مشہور کانگرسی لیڈر ڈاکٹر ستیہ پال صاحب سری کرشن کو مخاطب کرتے ہوئے لکھتے ہیں:۔

"روز روز تمہیں بلا بلا کر ہم بھی مایوس ہو گئی ہیں تم ہو کہ آنے کا نام بھی نہیں لیتے۔" (تیج کا کرشن نمبر ستمبر ۱۹۳۱ء)

(۳) مسٹر شانتی پرشاد صاحب بی۔ اے۔ ایل۔ ایل بی لکھتے ہیں:۔ "گذشتہ ایکہزار برس سے ہندوستان میں جو آفتیں نازل ہوتی ہیں۔ ان کی مثال دنیا کی تاریخ میں نہیں پائی جاتی۔ لیکن بیسویں صدی میں سوشل زوال اور پولیٹیکل گراوٹ انتہائی حالت کو پہنچ گئی ہے اگر بھگوت گیتا میں کرشن بھگوان کا وعدہ سچا ہے تو ان کے اوتار کی سب سے زیادہ ضرورت آج کل ہے۔ اس لئے بھگوان کرشن آؤ۔ جنم لو۔ دنیا میں سے ناپاکی کو دور کرو۔ دھرم پھیلاؤ......

... اور یہ وعدہ پورا کرو ؎

چو شیا دیں سست گردد بسے
نمایند خود را بشکل کسے

(تیج کا کرشن نمبر ۱۰ اگست ۱۹۳۱ء)

در اس موقعہ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ہم اپنے ہندو بھائیوں سے یہ عرض کرنا چاہتے ہیں۔ کہ خدا تعالیٰ نے ان کی پکار کو سن لیا۔ اور ان کے لئے یہ موقعہ بہم پہنچا دیا ہے۔ کہ حضرت کرشن علیہ السلام کے وجود کی برکات سے متمتع ہو سکیں۔ چنانچہ اس زمانہ کے مامور و مرسل حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"میں ہندوؤں کے لئے بطور اوتار کے ہوں۔ اور میں عرصہ بیس ۲۰ برس سے یا کچھ زیادہ برسوں سے اس بات کو شہرت دے رہا ہوں۔ کہ میں گناہوں کے دور کرنے کے لئے جن سے زمین پُر ہو گئی ہے۔ جیسا کہ مسیح ابن مریم ؑ کے رنگ میں ہوں۔ ایسا ہی راجہ کرشن کے رنگ میں بھی ہوں۔ جو ہندو مذہب کے تمام اوتاروں میں سے ایک بڑا اوتار تھا۔ یا یوں کہنا چاہیئے کہ روحانی حقیقت کی رو سے میں وہی ہوں۔ یہ میرے خیال اور قیاس سے نہیں ہے بلکہ وہ خدا جو زمین و آسمان کا خدا ہے۔ اس نے یہ میرے پر ظاہر کیا ہے۔ اور نہ ایک دفعہ بلکہ کئی دفعہ مجھے بتلایا ہے کہ تو ہندوؤں کے لئے کرشن اور مسلمانوں اور عیسائیوں کیلئے مسیح موعود ہے...... خدا کا وعدہ تھا۔ کہ آخری زمانہ میں اس کا بروز یعنی اوتار پیدا کرے سو یہ وعدہ میرے ظہور سے پورا ہوا ...... سو میں کرشن سے محبت کرتا ہوں کیونکہ میں اس کا مظہر ہوں۔" (لیکچر سیالکوٹ صفحہ ۳۳، ۳۴)

پھر فرمایا:۔

"جیسا کہ آریہ قوم کے لوگ کرشن کے ظہور کا ان دنوں انتظار کرتے ہیں۔ وہ کرشن میں ہی ہوں اور یہ دعوت صرف میری طرف سے نہیں بلکہ خدا تعالیٰ نے بار بار میرے پر ظاہر کیا ہے۔ کہ جو کرشن آخری زمانہ میں ظاہر ہونیوالا تھا سو تو ہی ہے۔" (تتمہ حقیقۃ الوحی صفحہ ۸۵)

امید ہے۔ ہندو بھائی ان ہمدردانہ سطور پر ضرور توجہ فرمائیں گے۔ اللہ تعالیٰ توفیق بخشے ۔

"علماء" کے بعض عجیب و غریب عقاید

گذشتہ دنوں بہار کی نام نہاد امارت شرعیہ اور اہالیانِ خانقاہ و مدرسہ کی طرف سے سلسلہ عالیہ احمدیہ کی سخت مخالفت کی گئی۔ حتی کہ مبلغین سلسلہ پر حملہ بھی ہوا تھا۔ اس کے بعد ذیل کا اشتہار جماعت پٹنہ کی طرف سے شائع ہوا۔ اور اعداء نے بھی اس اشتہار کے مضمون کا لوہا مانا۔ اسے ناظرین الفضل کی ضیافت علمی کے لئے شائع کیا جاتا ہے۔ (ایڈیٹر)

گلا تو گھونٹ دیا اہل مدرسہ نے ترا
کہاں سے آئے صدا لا الٰہ الا اللہ (اقبال)

مخبر صادق حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم نے آج سے چودہ صدیاں پہلے فرمایا تھا۔ کہ ملتِ اسلامیہ پر ایک ایسا نازک دور آنے والا ہے۔ جبکہ اسلام کا صرف نام اور قرآن کریم کی صرف رسم باقی رہ جائے گی۔ مسجدوں کی عالی شان عمارتیں ہدایت سے ویران اور علمائے زمانہ بدترین خلائق ہوں گے۔ ان میں سوائے فتنہ انگیزی اور افتراء پردازی کے اور کوئی کام نہ ہوگا۔ (مشکوۃ شریف)

یہ فرمانِ مصطفویؐ دراصل نوشتۂ تقدیر تھا۔ جو اپنے وقت پر پورا ہو کر رہا۔ چنانچہ علامہ اقبال لکھتے ہیں:۔

رہ گئی رسم اذاں، روحِ بلالی نہ رہی
فلسفہ رہ گیا تلقینِ غزالی نہ رہی

اور اب تو یہاں تک نوبت پہنچ چکی ہے۔ کہ مولویوں کے مذہبی عقائد اور سیاسی نظریے ملتِ اسلامیہ کے لئے پیغام اجل ثابت ہو رہے ہیں۔ بعض مثالیں ملاحظہ فرمائیں:۔

(۱) "جمعیۃ العلماء" نے مسلم کش نہرو رپورٹ کی پرزور تائید و حمایت کی (۲) مسلم کانفرنس کے خلاف ریشہ دوانیاں کیں۔ اور اس طرح جمہور اہل اسلام کی مخالفت کا بیڑا اٹھایا (۳) ہر ہر قدم پر کانگرس کے پروگرام پر عمل بعض مولویوں کا طرۂ امتیاز رہا ہے (۴) ان ملاؤں کا عقیدہ ہے کہ خدا جھوٹ بول سکتا ہے (نعوذ باللہ) (۵) ان کا ایمان ہے کہ حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ شیطانی الہام ہوا تھا "تلک الغرانیق العلی۔ ان شفاعتھن لترتجی" یعنی ان بلند مرتبہ بتوں کی شفاعت کی امید رکھنی چاہیئے (نستغفر اللہ) (۶) حضرت آدم علیہ السلام کو شیطان نے بہکا کر جنت سے نکلوا دیا۔ گویا ایک نبی پر بھی شیطان کا جادو چل گیا وہ جنت میں بھی ابلیس کا عمل دخل ممکن ہے۔ لاحول ولا قوۃ الا باللہ (۷) حضرت ابراہیم علیہ السلام نے تین جھوٹ بولے (والعیاذ باللہ) (۸) حضرت یوسف علیہ السلام زلیخا پر ایسے عاشق ہوئے کہ زنا کے لئے بالکل تیار ہو گئے۔ اور بصد مشکل بال بال بچ سکے۔ (۹) ہاروت و ماروت دو فرشتے تھے۔ جو ایک بدکار عورت پر عاشق ہو گئے تب سزا کے طور پر خدا تعالےٰ نے ہمیشہ کے لئے انہیں چاہ بابل میں الٹا لٹکا دیا۔ (انا للہ وانا الیہ راجعون) (۱۰) قرآن کریم کی بہت سی آیتیں (پانچ سے گیارہ سو تک) منسوخ ہو چکی ہیں جن پر عمل کرنے کی ضرورت نہیں (دیکھو تو لوگو خدا سے شرماؤ) (۱۱) خونی مہدی آئے گا۔ جو غیر مسلموں کو زبردستی مسلمان بنائے گا۔ اور اسلام قبول نہ کرنے والوں کا قتل عام کرے گا حالانکہ ایسی سفاکی بروئے قرآن کریم سراسر ناجائز ہے (۱۲) حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کا روحانی فیضان بند ہو چکا ہے۔ اب ملت اسلامیہ کی بگڑی کو بنانے کے لئے آسمان سے مسیح ناصری کی طلبی ہوگی۔ (ملاؤں کی غیرت قابل داد ہے) یہی وہ عجیب و غریب "غیرت" ہے جس کی بنا پر مُلّا۔ احمدیوں کو ارتداد کا الزام دیتے ہیں۔ حالانکہ احمدیہ جماعت حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین یقین کرتی ہے۔ اور آپؐ کے بعد صرف غیر تشریعی اور اُمتی نبی کی آمد کی قائل ہے۔ جیسا کہ بزرگانِ دین کے مندرجہ ذیل حوالوں سے ثابت ہیں:۔

الف۔ حضرت سید ولی اللہ صاحب فرماتے ہیں۔ ختم بہ النبیون ای لا یوجد من یامرہ اللہ سبحانہ بالتشریع علی الناس (تفہیم ۵۳) یعنی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ نبی ختم کئے گئے۔ آپ کے بعد کوئی ایسا شخص نہیں ہو سکتا۔ جس کو اللہ تعالےٰ شریعت دیکر مامور کرے۔

ب۔ مولوی عبدالحی صاحب لکھنوی فرماتے ہیں۔ "بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں آنحضرت صلعم کے مجرد کسی نبی کا آنا محال نہیں بلکہ صاحب شرع جدید ہونا البتہ ممتنع ہے" (دافع الوسواس صفحہ ۱۱)

ج۔ مولانا محمد قاسم صاحب نانوتوی بانی مدرسہ دیو بند تحریر فرماتے ہیں۔ "اگر بالفرض بعد زمانہ نبوی صلعم بھی کوئی نبی پیدا ہو تو پھر خاتمیت محمدی میں کچھ فرق نہ آئے گا" (تحذیر الناس صفحہ ۲۸)

د۔ حضرت عائشہ صدیقہؓ فرماتی ہیں۔ "قولوا انہ خاتم الانبیاء ولا تقولوا لا نبی بعدہ" یعنی یہ تو بے شک کہو۔ کہ رسول پاک صلعم خاتم الانبیاء ہیں۔ مگر یہ نہ کہو کہ آپ کے بعد کوئی نبی نہیں۔ (درمنثور جلد ۵ صفحہ ۲۰۴ نیز تکملہ مجمع البحار صفحہ ۸۵)

(۱۳) حضرت مسیح ناصری کو خالق مان کر شرک کا ارتکاب کرتے ہیں چنانچہ کہتے ہیں کہ چمگادڑ آپ ہی کی تخلیق ہے۔

اہل نظر حضرات سے گذارش ہے۔ کہ ان ملاؤں اور خانقاہیوں سے حلفیہ دریافت فرمائیں کہ آیا ان کے یہی عقاید و اعمال ہیں یا نہیں۔ اور ان سے بچنا چاہیئے۔

نوٹ:۔ براہ کرم ہمارا [illegible] ہر حوالہ ہماری اصل تحریرات سے ملاحظہ فرمایا جائے۔ تاکہ سیاق و سباق کی روشنی میں اصل حقیقت واضح ہو سکے۔

خاکسار:۔ شمیم احمد نائب سکرٹری انجمن احمدیہ۔ پٹنہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مختلف مقامات میں تبلیغ احمدیت

امرتسر۔ غلام حمید صاحب نائب سکرٹری مجلس خدام الاحمدیہ لکھتے ہیں۔ کہ چونکہ بعض ہندوؤں کا خیال تھا کہ یکم اگست کو حضرت کرشن کا ظہور ہوگا۔ اس لئے جماعت احمدیہ امرتسر نے کرشن اوتار کی آمد کی خوشخبری دینے کے لئے گول باغ میں ایک جلسہ کیا۔ جس میں گیانی اکبر علی خاں صاحب۔ گیانی عباد اللہ صاحب اور سید بہاول شاہ صاحب نے تقاریر کیں۔ سوالات کا بھی موقعہ دیا گیا۔ چنانچہ مقامی سناتن دھرم سبھا کے پریذیڈنٹ صاحب نے بعض سوالات کئے۔ جن کا جواب گیانی عباد اللہ صاحب نے مدلل طور پر دیا۔ ہر طبقہ کے ہندو سکھ صاحبان جلسہ میں شامل تھے۔ جلسہ بہت کامیاب رہا۔ جلسہ کے اختتام پر ایک صاحب بیعت کر کے احمدیت میں شامل ہوئے۔ اس کے بعد جماعت احمدیہ امرتسر نے موضع رحیمہ میں ایک تبلیغی جلسہ کیا۔ یہ جگہ امرتسر ۲۲ میل پر ہے۔ جلسہ ہندوؤں کے ایک چبوترے پر منعقد ہوا۔ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب مجاہد ویرووال۔ سید بہاول شاہ صاحب اور بابو نذیر احمد صاحب نے موثر تقریریں کیں۔ جلسہ امن و امان سے ہوا۔ ہندو، سکھ، مسلمان سب نے بڑی دلچسپی سے تقاریر کو سنا۔ چوہدری اللہ بخش صاحب نے جلسہ اور کھلانے کا انتظام بڑی عمدگی سے کیا۔ مقامی مجلس خدام الاحمدیہ ان تبلیغی جلسوں کے انتظام میں بڑی سرگرمی سے حصہ لیتی ہے۔

۱۹ر جولائی موضع جھیاری میں جو امرتسر سے ۱۹ میل ہے۔ بصدارت خواجہ ظہور الدین صاحب بٹ احمدی وکیل، اجنالہ ایک جلسہ کیا گیا۔ اس میں سید بہاول شاہ صاحب۔ بابو نذیر احمد صاحب اور ایک اور فاضل دوست نے موثر تقریریں کیں چوہدری محمد اسد اللہ خانصاحب (غیر احمدی) رئیس جھیاری نے احمدیوں کی مہمان نوازی کی۔ اسی طرح چوہدری شیر محمد صاحب (غیر احمدی) رئیس نے بھی جلسہ کے انتظام میں مدد کی۔ دونوں کا جماعت احمدیہ امرتسر شکریہ ادا کرتی ہے۔ یہ جلسہ بھی امن و امان اختتام پذیر ہوا۔

لاہور۔ حلقہ سلطان پورہ سے محمود احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ لکھتے ہیں کہ اس حلقہ سے ہر روز ایک وفد عصر کے بعد تبلیغ کے لئے جاتا ہے۔ بعض زیر تبلیغ احباب کو ایک دعوت پر مدعو کر کے تبلیغ کی گئی۔ ایک صاحب سے مفصل گفتگو ہوئی۔

گنج سے محمد اسمٰعیل صاحب سیکرٹری تبلیغ لکھتے ہیں۔ کہ اہلحدیثوں سے ایک جلسہ میں تبادلہ خیالات کا فیصلہ ہوا۔ مخالف مناظر مولوی احمد الدین صاحب گکھڑوی اپنے وعدہ کے مطابق ایک حوالہ دکھا نہ سکے۔ اس لئے بجائے دلائل کے شور مچانا شروع کر دیا۔ اور اپنا سٹیج چھوڑ کر بھاگ گئے۔

گرٹھی شاہو۔ جولائی کے پہلے ہفتہ میں تنظیمی کام شروع کیا گیا۔ اور جماعت میں بیداری پیدا کی گئی۔ ۲۵ر جولائی کو یوم التبلیغ کے موقعہ پر زبانی تبلیغ کے علاوہ ٹریکٹ بھی تقسیم کئے گئے۔ اور ۸ر اگست کو ایک جلسہ کیا گیا۔ بعض لوگ زیر تبلیغ ہیں انہیں بھی جلسہ میں بلایا گیا۔ جماعت کی تربیت کا کام بھی جاری ہے۔ درس دیا جاتا رہا۔ اور تربیتی

وصیتیں

نوٹ۔ وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں۔ کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو۔ تو دفتر کو اطلاع کردے۔ سکرٹری مقبرہ بہشتی

نمبر ۶۸۷۹ ۔ میں خورشید احمد مجاہد سیالکوٹی ولد نادر خان صاحب مرحوم قوم کشمیری دبٹ پیشہ تعلیم عمر ۲۲½ سال تاریخ بیعت ۱۹۳۵ء ساکن قادیان ڈاکخانہ خاص ضلع گورداسپور پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۳۰ جولائی بروز جمعۃ المبارک حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی تجویز فرمودہ سکیم دیہاتی مبلغین کلاس میں تعلیم پاتا ہوں۔ مجھے تحریک جدید سے ۲۴ روپے ماہانہ الاؤنس ملتا ہے۔ اس کے سوا میری اور کوئی مقبوضہ جائداد نہیں ہے۔ نہ منقولہ نہ غیر منقولہ میں اپنی ماہانہ آمدنی کا ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اور میرے مرنے پر میری جو کوئی جائداد منقولہ یا غیر منقولہ ثابت ہو۔ یا میری زندگی میں کوئی جائداد مجھے مل جائے۔ تو اس کے بھی دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔

العبد۔ خواجہ خورشید احمد مجاہد سیالکوٹی واقف زندگی از دار المبلغین قادیان ۳/۸/۴۳ گواہ شد۔ حافظ محمد رمضان مولوی فاضل معلم دیہاتی مبلغین نشان انگوٹھا۔ گواہ شد۔ خاکسار ابو العطاء جالندہری قادیان۔ گواہ شد۔ مشتاق احمد بقلم خود واقف دار المجاہدین قادیان

نمبر ۶۸۷۰ ۔ میں غلام رسول ولد ڈاکٹر محمد بخش صاحب قوم راجپوت پیشہ تعلیم عمر ۳۰ برس پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاکخانہ خاص ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۳۰ جولائی ۱۹۴۳ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائداد غیر منقولہ ایک قطعہ زمین پانچ مرلہ (صرف) واقعہ محلہ دار الرحمت قادیان ہے۔ جو میں نے مبلغ ۸۰ روپے میں خریدا ہے میری جائداد منقولہ کوئی نہیں ہے۔ صرف ماہوار آمد ہے۔ جو مبلغ ۲۴ روپے ماہوار ہے۔ جو کہ تحریک جدید کی طرف سے بطور الاؤنس ملتے ہیں۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ نیز یہ بھی وصیت کرتا ہوں۔ کہ جس قدر جائداد میری وفات کے بعد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

العبد غلام رسول واقف زندگی متعلم دیہاتی مبلغین کلاس دار المبلغین قادیان۔ گواہ شد نادر خان ملک محلہ دار البرکات قادیان بقلم خود ۳۰/۷/۴۳ گواہ شد افضال احمد قریشی جنرل محصل بیت المال

نمبر ۶۸۷۱ ۔ مسکہ مقبول بیگم اہلیہ چودہری سلطان علی صاحب ہیڈ کلرک دفتر پولیس قوم جٹ وڑیچ عمر ۲۳ سال پیدائشی احمدی ساکن منگوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۵/۷/۴۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد حسب ذیل ہے۔ حق مہر ۸۰۰ روپے بذمہ خاوند سونا ۱۵ تولے۔ میں اس مذکورہ بالا جائداد کا ۱/۱۰ حصہ بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان وصیت کرتی ہوں۔ اس کے علاوہ میری وفات کے بعد یا پہلے کوئی جائداد اور ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ جو رقم میں اپنی زندگی میں ادا کروں۔ وہ میری جائداد سے منہا سمجھی جائے گی۔

الامۃ مقبول بیگم۔ گواہ شد۔ میاں خان محمد پنشنر سب انسپکٹر پولیس امیر جماعت احمدیہ۔ گواہ شد۔ سلطان علی ہیڈ کلرک بقلم خود خاوند موصیہ

پروگرام تربیتی دورہ ضلع ملتان

قریشی محمد نذیر صاحب ملتانی ضلع ملتان کی جماعتوں کا دورہ کر رہے ہیں۔ احباب کرام اپنا اپنا پروگرام نوٹ کرلیں۔ اور اس کے لئے تیار رہیں۔ (۱) کبیر والا معہ مضافات ۲۰-۲۲ اگست (۲) حسن پور، بل پور، دیوا سنگھ، باگڑ ۲۳ تا ۳۰ اگست (۳) ملتان ۳۱ اگست تا ۳ ستمبر (۴) لودھراں ۴ ستمبر تا ۵ ستمبر (۵) چک ۱۲/۹ کوٹ ڈاکٹر فرزند علی معہ مضافات ۶ ستمبر تا ۱۴ ستمبر (۶) چک ۱۰۶/۷ معہ مضافات ۱۵ تا ۲۵ ستمبر (ناظر تعلیم وتربیت)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ختم شدہ رسیدبکوں کے متعلق اعلان

باوجود متواتر اعلان کئے جانے کے ابھی تک بہت سی جماعتوں نے ختم شدہ رسید بکوں کے مثنی (کونٹر فائل) واپس نہیں کئے۔ اور بعض جماعتوں نے روزنامچہ کے ساتھ مقابلہ کرنے یا پڑتال وغیرہ کرنے کا نوٹ تحریر کرنے کے بغیر واپس کردیئے ہیں۔ جس کی وجہ سے دوبارہ دریافت کرنے یا پڑتال کے لئے واپس کرنے کی ضرورت باقی رہ جاتی ہے۔ اس لئے بذریعہ اعلان ہذا متعلقہ عہدہ داران جماعت کو اس فرض کی ادائیگی کی طرف توجہ دلائی جاتی ہے۔ کہ وہ تمام ختم شدہ رسید بکیں پڑتال ومقابلہ کا نوٹ تحریر کرکے دفتر میں جلد واپس کردیں۔

ناظر بیت المال قادیان

ضرورت ہے

ادا ضیات سندھ کے لئے چند ایسے اکاؤنٹنٹوں کی ضرورت ہے۔ جو حساب کے کام سے واقف ہوں۔ تعلیم میٹرک تک ہو۔ پنشنر اصحاب خصوصاً جو ٹائپ جانتے ہوں ان کے لئے ترقی کا عمدہ موقعہ ہے۔ تنخواہ حسب لیاقت دی جائے گی۔ درخواستیں مقامی امیر یا پریذیڈنٹ کی تصدیق سے ذیل کے پتہ پر آنی چاہئیں۔

سپرنٹنڈنٹ ایم این سنڈیکیٹ قادیان

شباکن
ملیریا کی کامیاب دوا ہے

کونین خالص تو ملتی نہیں اور اگر ملتی ہے۔ تو ۱۵-۱۶ روپے اونس۔ پھر کونین کے استعمال سے بھوک بند ہوجاتی ہے۔ سر میں درد اور چکر پیدا ہوجاتے ہیں۔ گلا خراب ہوجاتا ہے۔ جگر کا نقصان ہوتا ہے۔ اگر ان امور کے بغیر آپ اپنا یا اپنے عزیزوں کا بخار اتارنا چاہیں تو شباکن استعمال کریں۔ قیمت یکصد قرص عہ پچاس قرص ۱۱/

ملنے کا پتہ۔ دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

اٹھرا اسقاط حمل کا مجرب علاج
حب اٹھرا رجسٹرڈ

جو مستورات اسقاط کی مرض میں مبتلا ہوں۔ یا جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہوجاتے ہوں۔ ان کے لئے حب اٹھرا رجسٹرڈ نعمت غیر مترقبہ ہے۔ حکیم نظام جان شاگرد حضرت مولوی نور الدین خلیفۃ المسیح الاول وارث ہی طبیب سرکار جموں وکشمیر نے آپ کا تجویز کردہ نسخہ تیار کیا ہے۔ حب اٹھرا رجسٹرڈ کے استعمال سے بچہ ذہین۔ خوبصورت تندرست اور اٹھرا کے اثرات سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ اٹھرا کے مریضوں کو اس دوا کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے۔

قیمت فی تولہ عہ مکمل خوراک گیارہ تولے یکدم منگوانے پر ۱۲ عہ

حکیم نظام جان شاگرد حضرت مولانا نورالدین خلیفۃ المسیح اول دواخانہ معین الصحت قادیان

اکسیر دل

سنگ یشب، مروارید، عقیق وغیرہ کے کشتہ جات کا مرکب ہے۔ دل کو بے انتہا طاقت دیتا ہے۔ دل کی دھڑکن یا ضعف قلب میں مبتلا مستورات کے لئے بے حد مفید ہے "روح نشاط" کے ساتھ اس کا استعمال نور علیٰ نور ہے۔

قیمت دو روپے فی تولہ

طبیہ عجائب گھر قادیان

ضرورت

مکینیکل انڈسٹریز قادیان کے دفتر میں ایک ایسے کلرک کی ضرورت ہے جو اکاؤنٹ کے کام سے واقفیت رکھتے ہوں۔ ملازمت مستقل ہے۔ تنخواہ حسب لیاقت معقول دی جائے گی۔ درخواستیں سید عبدالحی صاحب آف منصوری پروپرائٹر کے نام بہت جلد آنی چاہئیں یا خواہشمند دوست ان سے فوراً ملاقات کریں۔

مینجر مکینیکل انڈسٹریز قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فراہمی غلہ برائے غرباء کے متعلق احباب کا فرض

احباب کو معلوم ہے کہ امسال حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ نے غربا قادیان کی امداد کے لئے جماعت سے ۱۵۰۰ من غلہ کا مطالبہ فرمایا تھا۔ سو خدا تعالےٰ کے فضل سے اب تک تقریباً ۱۳ سو من کے وعدے بصورت غلہ یا نقدی دفتر میں موصول ہو چکے ہیں۔ اور جماعت کے مخلصین کے لئے ابھی موقعہ ہے کہ وہ بقیہ دو سو من کی کمی کو دنوں میں پورا کر کے اللہ تعالےٰ کی خوشنودی حاصل کریں۔ چونکہ کچھ گندم غربا میں تقسیم کر دی گئی ہے۔ اور بقیہ چند دنوں تک تقسیم کرنی ہے۔ اس لئے وعدہ کنندگان کا فرض ہے۔ کہ اولین فرصت میں اپنے وعدے پورے فرمائیں۔ پرائیویٹ سیکرٹری

ایک ضروری جلسہ

۲۵ اگست ۱۹۴۳ء بعد نماز مغرب مسجد دار الفضل میں انصار قادیان کا ایک ضروری جلسہ زیر صدارت حضرت مولوی شیر علی صاحب ہوگا۔ احباب جماعت قادیان بکثرت جلسہ میں شامل ہو کر بزرگان سلسلہ کے وعظ و نصائح سے مستفیض ہوں۔ اس جلسہ میں انصار کی حاضری لازمی ہوگی۔ بلا کسی معقول عذر کے غیر حاضر رہنے والے سے باز پرس ہوگی۔ جنرل سیکرٹری مرکزیہ مجلس انصار اللہ قادیان

شکریہ احباب

الحمد للہ کہ عزیز شیخ بشیر احمد کو اللہ تعالےٰ نے پورے تین ماہ کے بخار کے بعد صحت عطا کی۔ ابھی عزیز نے چلنا پھرنا شروع نہیں کیا۔ میں ان بزرگوں اور احباب کا جو عزیز کی صحت یابی کے لئے دعا کرتے رہے۔ اور اظہار ہمدردی میں خطوط لکھتے رہے۔ اس تحریر کے ذریعہ شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اللہ تعالےٰ ان کو اور ان کے اہل و عیال کو بھی ہر بلا سے محفوظ رکھے۔ آمین ملتجی ہوں کہ عزیز کے آئندہ محفوظ رہنے اور جلد طاقت بحال ہونے کے لئے دعا جاری رکھیں۔ خاکسار شیخ مشتاق حسین ۱۳ ٹمپل روڈ لاہور

ایک شاندار اضافہ

مکرمی بابو محمد عبد اللہ صاحب بلڈنگ سپروائزر ایران اپنا سالِ نہم ۲۳ اور اپنی اہلیہ کے ۲۶ والدین کے ۲۰ اور اپنی دو لڑکیوں اور دو لڑکوں کی طرف سے ۲۴ کل ۳۰۰ تو ابتدائے سال میں ہی ادا کر چکے تھے۔ حضور کے خطبات بہت دیر سے ان تک پہونچتے ہیں۔ اس لئے اب سالِ نہم میں ۲۰۰ کا مزید اضافہ کرتے ہیں۔ اور اس کے ساتھ ہی یہ دو سو روپیہ نقد داخل کرتے ہوئے لکھتے ہیں سالِ دہم کا وعدہ بھی نوٹ کر لیں۔ میرا ذاتی وعدہ سالِ نہم کے ۲۳ پر ۲۰۰ اضافہ اور اس پر ۵۶ سالِ دہم کا اضافہ کر کے ۲۸۰۔ والدین مرحوم کی طرف سے ۲۲۔ گھر والوں کے ۲۷ حمید اللہ و مجید اللہ دو لڑکوں کی طرف سے ۱۴۔ رشیدہ و صالحہ دو لڑکیوں کی طرف سے ۱۴ یہ کل ۵۵۷ روپے کا وعدہ ہوتا ہے۔ اس کی ادائیگی کا بندوبست کر رہا ہوں۔ صاحب موصوف کا یہ وعدہ ان کے سالِ نہم کے وعدے یعنی ۳۰۰ سے جو ۸۵ فیصدی اضافہ کے ساتھ ہے جزاہ اللہ احسن الجزاء۔ اللہ تعالےٰ قبول فرمائے۔ اور نعم البدل عطا کرے۔ دوسرے جو دوست سالِ نہم دے چکے ہیں۔ مگر اللہ تعالےٰ نے ان کے لئے زیادہ وسعت پیدا کر دی ہے۔ وہ اپنے سالِ نہم میں مزید اضافہ کر کے ادا کر سکتے ہیں۔ چونکہ سالِ دہم کا چندہ پیشگی بھی داخل کیا جا سکتا ہے۔ لوکل احباب ایسے

موسمی بخار سے پہلے بخار میں اور بخار کے بعد

کونین ٹیبلٹس ٹکیاں

ہر حال میں فائدہ مند ہے

قیمت فی شیشی (۲۵ ٹکیہ) دو روپیہ

کونین پاوڈر

استعمال کرکے

جو ہر مخصوصہ کو ضائع ہونے سے بچایئے

قیمت ۴ تولہ (مکمل کورس) دو روپے

ملنے کا پتہ:۔ دی کونین سٹورز قادیان

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

ماسکو ۲۳ اگست۔ روسیوں نے جرمنوں کو خارکوف خالی کر دینے پر مجبور کر دیا ہے۔ اور اب انہوں نے خارکوف میں سامان کی بربادی کے بعد اسے خالی کر دیا ہے۔ خارکوف پر قبضہ کا اعلان ماسکو میں ۲۲۴ توپوں کی سلامی سے کیا گیا۔ موسیو سٹالین کا اعلان ملک کے کونے کونے میں پڑھا گیا۔ سڑکوں پر لوگوں نے شاندار مظاہرے کئے۔ اور رات کو اس قدر آتشبازی چھوڑی گئی۔ کہ آسمان جگمگا اٹھا۔ جن دستوں نے اس شہر پر قبضہ کیا ہے۔ ان کا نام آئندہ خارکوف ڈویژن ہوگا۔ روسیوں نے اس سال اس شہر پر دوبارہ قبضہ کیا ہے۔ پہلے مارچ میں کیا تھا۔ جرمن کہہ رہے ہیں۔ کہ اس شہر کی اب انہیں ضرورت نہ تھی۔ اور اگر وہ چاہتے تو اس پر قبضہ رکھ سکتے تھے۔ مگر یہ بالکل غلط بات ہے۔ انہوں نے مجبور ہو کر اسے چھوڑا ہے۔ ڈونیٹز کے نشیب میں روسیوں نے اب ٹیگانروگ کے جنوب مغرب میں جرمن ڈیفنس کے مورچے توڑ دیئے ہیں۔ برلن ریڈیو نے مان لیا ہے روسی اب دراڑ کو چوڑا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ معلوم ہوتا ہے روسیوں نے ڈونیٹز کے نشیبی علاقہ میں بہت سا سامان اور فوج جمع کر رکھی تھی اور اب وہ مغربی یوکرائن میں بڑھ رہے ہیں

واشنگٹن ۲۴ اگست۔ کیوبک کانفرنس کے بارہ میں برطانیہ کے وزیر مخابرات نے پہلی بار یہ بیان دیا۔ کہ اس میں زبردست فوجی اہمیت کے فیصلے کئے گئے ہیں۔ آج مسٹر چرچل مسٹر روزویلٹ۔ چین کے وزیر خارجہ اور مسٹر ہنری ہاپکنز نے ایک ساتھ لنچ کھایا۔ یہ ایک سوشل لنچ تھا۔ اور جنگی کانفرنس بھی۔ امریکہ کے بحری وزیر کرنل ناکس بھی کیوبک پہونچ گئے ہیں۔ اور کانفرنس میں حصہ لیں گے۔ قاہرہ میں مقیم امریکن ہائی کمشنر بھی کیوبک آئے ہیں۔ چین کے وزیر خارجہ نے مسٹر روزویلٹ سے ملاقات کی معلوم ہوا ہے کہ مسٹر چرچل اور مسٹر روزویلٹ میں اس بات کا فیصلہ ہو چکا ہے۔ کہ یورپ میں نئے حملوں کی کمانڈ کون کون کرے گا۔

لنڈن ۲۴ اگست۔ جنوبی اٹلی میں دشمن کی ریلوں۔ سڑکوں اور دوسرے ٹھکانوں پر اتحادی طیاروں کے حملے برابر جاری ہیں۔ کل رات اور دن نیپلز کے جنوب میں میلرو سو کے اہم جنکشن پر بمباری ہوئی۔ رات کا حملہ بہت کامیاب رہا۔ مارشلنگ یارڈوں۔ پٹریوں اور ریلوے کے ڈبوں پر بموں کی جھڑی بندھ گئی۔ بعض بم چار چار ہزار پاؤنڈ کے تھے۔ تمام علاقہ میں دھواں ہی دھواں اور ملبے کے ڈھیر نظر آتے تھے۔ دشمن کے جو فائٹر مقابلہ پر آئے ان میں سے ۳۳ گرائے گئے۔ ہمارے صرف سات ہوائی جہاز کام آئے۔ روم ریڈیو نے مان لیا ہے۔ کہ میلرو سو کے جنکشن کو بھاری نقصان پہونچا ہے۔

کلکتہ ۲۴ اگست۔ کلکتہ کے میئر نے کیوبک میں مسٹر چرچل اور مسٹر روزویلٹ کو تار دیئے ہیں۔ کہ آسٹریلیا اور کینیڈا وغیرہ سے اناج کے جہاز ہندوستان بھیجے۔ تاکہ فاقہ کشی کی مصیبت سے بنگالیوں کو نجات مل سکے۔

واشنگٹن ۲۴ اگست۔ ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ امریکہ اور کینیڈا کی فوجوں نے الیوشنز میں ایک اور جزیرہ پر قبضہ کر لیا ہے۔ جو کسکا سے ۲۰ میل مشرق کی طرف ہے۔ کسکا میں اتحادی فوجوں نے اپنے قدم مضبوطی سے جما لئے ہیں

مدراس ۲۳ اگست حکومت ہند کے سیلون میں مقرر شدہ نمائندہ مسٹر ایم۔ ایس۔ اینے کولمبو پہونچے۔ تو ان کا شاندار استقبال کیا گیا۔

واشنگٹن ۲۳ اگست۔ اتحادی نیوگنی میں دشمن کا مقابلہ کرتے ہوئے آگے بڑھ رہے ہیں اب انہوں نے ایک اور مورچہ پر قبضہ کر لیا ہے۔ کل نیوگنی کے کنارے ہوائی جہازوں سے زبردست حملہ کیا گیا۔ خشکی پر ایک سامان سے لدی ہوئی ریل گاڑی کو نشانہ بنایا۔ اور بہت نقصان پہونچایا۔ کنارے کے ساتھ ایک جہاز پر بھی بم گرائے گئے۔ رسالومن میں کولا کی کھاڑی پر ۲۹ ہزار ٹن بم گرائے گئے ہیں۔

کلکتہ ۲۲ اگست کلکتہ میں یکم اکتوبر سے اشیائے خوردنی کا راشن سسٹم جاری ہو جائیگا شہر میں اس مقصد کے لئے ۰۰۰ دکانیں کھول جا رہی ہیں۔ جہاں سے عوام الناس کو راشن کی چیزیں ملا کریں گی۔ حکومت بنگال نے اعلان کیا ہے کہ صوبے سے باہر جانے والے مسافر ۲ من سے زیادہ گیہوں